جناب ڈاکٹر محمود احمد غازی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں الدعوۃ اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل ہیں۔ عالم بھی ہیں اور فاضل بھی! بولتے خوب ہیں اور لکھتے بہت خوب! انگریزی میں لکھی گئی کتاب بھی ان کے علم و فضل پر دال ہے۔ قادیانیت، اس کے اعضاء و جوارح، اس کے برگ و بار اور اس کی سیاسی رشیہ دوانیوں کو خوب خوب بے نقاب کیا گیا ہے۔ اسی طرح قادیانیوں کے لاہوری گروپ کی بے سروپا مذہبی موشگافیوں اور مزعومات کا بھرپور تجزیہ کیا گیا ہے۔ اس عنوان پر فاضل مؤلف نے حضرت مولانا جسٹس محمد تقی عثمانی مدظلہ، کی تحقیق سے استفادہ کیا ہے اور کھلے طور پر اس کا اعتراف بھی کیا ہے۔ مختصر حجم اور ضخامت میں، یہ کتاب ردِ قادیانیت کے ضمن میں انگریزی میں لکھی گئی کتابوں میں نمایاں بلکہ نمائندہ حیثیت کی حامل ہے۔

مکہ سے کربلا تک

مولف: محمد الفاروقی النعمانی۔ ناشر: مرکز تحقیق حزب الاسلام، لاہور۔ قیمت: ۱۵ روپے

یہ کتاب بنیادی طور پر ایک ہی مقالے پر مبنی ہے جس میں کئی ضمنی مقالے اور ضمیمے شامل و داخل ہیں۔ مقالہ نگار نے واقعہ کربلا کے حوالے سے بڑی پرمغز گفتگو کی ہے۔ کربلا کو افسانوی اور داستانوی ادب کا حصہ بنانے کی کوششوں کو انکے اصل پس منظر اور تناظر میں دیکھنے، جاننے اور سمجھنے کے بعد مقالہ نگار نے جو اسلوبِ نگارش اختیار کیا ہے وہ حد درجہ معروضی ہے۔ یعنی ہر بات بادلیل اور ہر دلیل باحوالہ ہے۔ مؤلف نے بجا طور پر اسے "اپنے موضوع کا پہلا مقالہ" قرار دیا ہے۔ یقیناً لائق مطالعہ ہے۔

ماہنامہ "البنوریہ" کراچی

مدیر اعلیٰ: مفتی محمد نعیم صاحب۔ ضخامت: ۷۲ صفحات۔ قیمت ۱۰ روپے فی پرچہ (۱۰۰ روپے سالانہ) پتا: جامعہ بنوریہ۔ سائٹ ایریا۔ کراچی ۱۶

ماہنامہ "البنوریہ" کی پہلی جلد کا جو تھا شمارہ اس وقت پیش نظر ہے۔ یہ جمادی الاخری (۱۴۱۴)، نومبر دسمبر (۹۳ء) کا شمارہ ہے۔ اس ماہنامے کے گزشتہ شمارے دیکھ کر اور یہ تازہ شمارہ دیکھ کر خصوصاً، تازگی اور فرحت کا ایک خاص احساس ہوتا ہے جبکہ دینی جرائد میں عموماً یہی عنصر کمیاب ہوتا جارہا ہے۔ ماحول اور وقت کی ضرورتوں اور تقاضوں سے بے خبری یا بے نیازی کی دونوں ہی صورتیں، دین کے ہر مبلغ و منّاد کے لئے بہت نقصان دہ ہیں۔ تجربہ اس پر شاہد ہے۔

"البنوریہ" کے زیر نظر شمارے میں مسئلہ کشمیر، بے نظیر حکومت، اکبر بگٹی اور اردو، کالادھن، شیخ مجیب اور بنگلہ بندھو، مفتی محمود کا آخری خطاب (باطل سے صلح نہیں کرسکتے)، ننگ دیں ننگ وطن (منشی رجب علی..... بہادر